REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

فی پرچہ ایک آنہ سابق پائی دس آنے پیسے

تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ ۵ ظہور ۱۳۴۰ ہش ۵ اگست ۱۹۶۱ء نمبر ۱۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

مورخہ ۴ اگست بوقت ۱/۲ ۱۰ بجے دن

کل حضور کو نقرس کی درد میں قدرے افاقہ رہا۔ بخار بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہیں ہوا۔ البتہ کچھ ضعف رہا۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت بھی طبیعت کچھ بہتر ہے ؛

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل و عاجل شفایابی اور کام والی لمبی زندگی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

پاکستان نے آزاد الجزائری حکومت کو تسلیم کر لیا

دونوں حکومتیں اپنے سفیر جلد مقرر کر دیں گی۔ الجزائر کے حریت پسندوں کو پاکستان کا خراج تحسین

کراچی ۴ اگست۔ پاکستان نے حکومت آزاد الجزائر کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور دونوں ملکوں میں سفارتی تعلقات قائم کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ مسٹر فرحت عباس کی قیادت میں آزاد الجزائری حکومت نے پاکستان سے درخواست کی تھی کہ اسے تسلیم کر لیا جائے۔ کل یہاں وزارت خارجہ کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا کہ الجزائر سے متعلق حکومت پاکستان کا طرز عمل بالکل واضح تھا۔ اب حکومت آزاد الجزائر کو رسمی طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ موقعہ اس کے لئے بہت مناسب تھا۔ دفتر خارجہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت آزاد الجزائر کو تسلیم کرنے کے بارے میں کچھ عرصہ سے بات چیت جاری تھی۔ حکومت پاکستان نے محسوس کیا ہے کہ اس وقت مسٹر فرحت عباس کی حکومت کو تسلیم کر لینے سے الجزائر کے حریت پسندوں کے ہاتھ مضبوط ہوں گے۔

پاکستانی حکام نے کل یہاں کہا ہے کہ الجزائر کے باشندے گذشتہ کئی سالوں سے جس حوصلے اور استقلال سے جنگ آزادی لڑ رہے ہیں۔ وہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مثالی شجاعت اور استقلال سے ہر قسم کی صورت حال کا مقابلہ کیا ہے ؛

آزاد الجزائری حکومت کو تسلیم کرنے کے بعد اب حکومت پاکستان سب سے پہلے یہ اقدام کرے گی کہ افریقہ یا یورپ کے کسی ملک میں اپنے سفیر کو آزاد الجزائر میں بھی اپنا سفیر مقرر کر دے گی توقع ہے کہ مسٹر فرحت عباس بھی عنقریب پاکستان میں اپنا سفارتی نمائندہ مقرر کریں گے ؛

یوگوسلاویہ اور مغربی جرمنی سے ۵۰ ہزار ٹن چینی درآمد کی جائیگی

کوٹے میں اضافہ صرف ملک کی ماوں میں پیداوار بڑھنے پر ہوگا

راولپنڈی ۴ اگست۔ خوراک و زراعت کے وزیر لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ نے اعلان کیا ہے۔ کہ پاکستان نے یوگوسلاویہ سے ۲۵ ہزار ٹن چینی خریدنے کا آرڈر دیا ہے اور ۲۵ ہزار ٹن مزید مغربی جرمنی سے درآمد کی جائے گی۔ جنرل شیخ نے کل سہ پہر یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ درآمدی چینی بہت جلد پاکستان پہنچ جائے گی۔

وزیر خوراک و زراعت سے دریافت کیا گیا کہ آیا غیر ملکی چینی کی درآمد کے بعد صارفین کے لئے چینی کے کوٹے میں اضافہ کر دیا جائیگا۔ انہوں نے جواب دیا جب تک ہمارے ملک کی ملوں میں پیداوار اتنی نہیں ہو جاتی کہ وہ چینی کی تمام ضروریات پوری کرنے لگیں۔ اس وقت تک کوٹے میں اضافہ نہیں کیا جائے گا

جنرل شیخ نے یہ بھی بتایا کہ یوگوسلاویہ سے جو چینی درآمد کی جائے گی۔ اس کا نرخ بھارت کی چینی کے نرخ سے کم ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ حکومت نے جو اقدامات کئے ہیں۔ اس کے بعد ملک میں چینی کی پیداوار بڑھ جائے گی ؛

یاد رہے کہ حکومت نے بھارت سے چینی درآمد کرنے کا فیصلہ کیا تھا مگر جب وہ چینی کی بہم رسانی کی مدت سے متعلق شرائط پوری کرنے میں ناکام رہا تو اس کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا۔

تونس اور مصر کے سفارتی تعلقات کی بحالی

قاہرہ ۴ اگست۔ تونس اور عرب جمہوریہ کے درمیان سفارتی تعلقات از سر نو قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ قاہرہ اور تونس سے آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا۔ کہ دونوں ملک سفیروں کا تبادلہ جلد کریں گے۔ دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات ۱۹۵۸ء میں منقطع ہو گئے تھے۔ جب متحدہ عرب جمہوریہ پر تونس کے صدر بورقیبہ کے قتل کی سازش کا الزام عائد کیا گیا تھا عرب ممالک نے دونوں ملکوں کے درمیان مصالحت کرانے کی کوشش کی تھی۔ بزرتہ کا جھگڑا شروع ہونے پر متحدہ عرب جمہوریہ نے تونس کو ہر قسم کی امداد کی پیشکش کی۔ اور دونوں ملکوں کے درمیان دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آج قاہرہ اور تونس سے جاری ہونے والے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ فیصلہ دونوں ملکوں میں بالخصوص بزرتہ کے نازک حالات کے پیش نظر برادرانہ تعلقات مستحکم کرنے کے لئے کیا گیا ہے

احباب جماعت حضور کا تار کا پتہ صحیح اور پورا لکھا کریں

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تار کا پتہ صحیح اور پورا لکھا کریں۔ بعض دوست صرف خلیفۃ المسیح ربوہ لکھ دیتے ہیں۔ تمام احباب آئندہ سے یہ پتہ لکھا کریں۔

"حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ربوہ"

(پرائیویٹ سیکرٹری)

سیلاب سے تین لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہوا

لاہور ۴ اگست۔ فلڈ ریلیف کمشنر نے ایک رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ صوبے میں حالیہ سیلابوں سے کل تین لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہوا ہے۔ دو سو دیہات متاثر ہوئے ہیں اور پانچ سو مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ متاثرہ علاقوں کے مختلف ڈویژنل کمشنروں کو امدادی مقاصد کے لئے ۱۳ لاکھ ۸۵ ہزار روپیہ دیا گیا ہے۔

گاگرین کو پاکستان آنے کی دعوت

کراچی ۴ اگست۔ سائنس کے فروغ کی ایسوسی ایشن نے روس کے پہلے خلائی مسافر یوری گاگرین کو پاکستان آنے کی دعوت دی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ گاگرین اگلے مہینے کراچی پہنچیں گے وہ کراچی کے بعد لاہور، راولپنڈی اور ڈھاکہ بھی جائیں گے ؛

"چین کی کمیونسٹ حکومت اچانک ختم ہو جائیگی"

واشنگٹن ۴ اگست۔ گذشتہ بدھ کو قوم پرست چین کے نائب صدر چینگ چین کے اعزاز میں دیئے گئے ایک عشائیہ میں جام صحت تجویز کرتے ہوئے صدر امریکہ مسٹر کینیڈی نے توقع ظاہر کی کہ ۱۹۱۱ء کے قبل مسیح کے ظالم وجابر چینگ خاندان کی طرح چین کی موجودہ حکومت بھی ایک روز اچانک ختم ہو جائیگی۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ راگست ۱۹۶۱ء

انّی احافظ کلّ من فی الدار

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف لطیف "کشتی نوح" میں "تعلیم" کے زیر عنوان اپنی تعلیم کا نہایت پیارا خلاصہ دیا ہے وہ ایسا ہے کہ ہر احمدی کو چاہیئے کہ اس کو روزانہ پڑھے اور اس کی روشنی میں اپنی خامیاں دور کرے ۔ آپ اس حصہ کے شروع میں فرماتے ہیں:۔

"واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کرنا کچھ چیز نہیں جب تک اس پر پورا پورا عمل نہ ہو جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالےٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنی ہر ایک چیز جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔"
(کشتی نوح)

اس کے بعد حضور اقدس علیہ السلام نے وہ باتیں بیان فرمائی ہیں جن میں ہر احمدی کو آپ کی پیروی کرنی چاہیئے ۔ احباب کو معلوم ہے کہ حضور اقدس علیہ السلام نے کشتی نوح اس وقت تصنیف فرمائی تھی جب ہندوستان خاص کر سابق پنجاب میں طاعون کا بڑا زور تھا آپ نے اللہ تعالےٰ کے حکم سے بڑی تحدی سے اپنی سچائی کا یہ نشان پیش کیا تھا کہ وہ لوگ جو میرے گھر میں داخل ہیں طاعون سے محفوظ رہیں گے ۔ اوپر کی عبارت میں آپ نے واضح فرمایا ہے کہ کون لوگ آپ کے گھر میں داخل ہیں ۔ نہ صرف وہ لوگ جو آپ کے مادی اور خاک و خشت کے بنے ہوئے گھر میں رہتے ہیں بلکہ تمام وہ لوگ جو خلوص دل سے آپ کی تعلیم پر عمل پیرا ہیں وہ سب کے سب آپ کے گھر میں داخل ہیں ۔

یہ عظیم الشان نشان طاعون کے تعلق میں جس شان سے پورا ہوا اس پر تاریخ گواہ ہے ۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق آپ کی سچی پیروی کرنے والوں کو طاعون کی آفت سے محفوظ رکھا اور ساری دنیا نے اس نشان کو دیکھا ۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے الہام میں جو وعدہ فرمایا تھا اس کو لفظ بلفظ پورا کیا اور رہتی دنیا تک آپ کی صداقت کا ایک عظیم الشان نشان قائم ہو گیا ۔ آج دنیا سے طاعون کا تقریباً قلع قمع ہو چکا ہے ۔ امراض کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ اب طاعون کا کیس کہیں شاذ و نادر ہی ہوتا ہے مگر جب یہ رسالہ حضور اقدس علیہ السلام نے تصنیف فرمایا تھا اس وقت سارے ہندوستان اور خاص کر سابقہ پنجاب کے علاقہ میں طاعون کا اتنا زور تھا کہ شاید ہی کوئی گھر ہوگا ۔ کہ جس سے اس وبا نے اپنا خراج حاصل نہ کیا ہو ۔ اکثر خاندان تو صفاچٹ ہی ہو گئے تھے شہر و دیہات میں موتا موتی کا بازار گرم تھا آبادیاں ویران اور قبرستان آباد تھے ۔ اکثر لوگ تو اپنے مردوں کو چھوڑ چھاڑ کر بھاگ جاتے تھے ۔ مردوں کے کفن دفن کے لئے کوئی متنفس آگے نہیں آتا تھا ۔ الغرض وہ حالت تھی کہ نفسا نفسی پڑی ہوئی تھی ماں بچے کو باپ بیٹے کو بھائی بہن کو چھوڑ جاتا تھا اور اپنی جان بچانے کے لئے ادھر ادھر بھاگتا پھرتا تھا ۔

یہ عالم تھا جب اللہ تعالےٰ نے آپ کو بذریعہ الہام اطلاع دی کہ جو شخص تیرے گھر میں داخل ہے ہم اس کی حفاظت کریں گے ۔ جس کا مطلب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اوپر کے الفاظ میں واضح فرمایا ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور نہایت شان سے پورا کیا ۔ آپ کے مخلص مریدوں میں سے ایک بھی طاعون کا شکار نہ ہوا ۔ خود قادیان میں بہت کم واقعات ہوئے اور آپ کے خاک و خشت کے گھر میں داخل ہونے والے تمام کے تمام اس موذی مرض سے محفوظ رہے ۔

حکومت نے ان دنوں طاعون کے ٹیکے کا انتظام کیا ہوا تھا ۔ آپ نے فرمایا کہ خواہ میرے مخلص مرید ٹیکہ نہ بھی لگوائیں وہ طاعون سے محفوظ رہیں گے چنانچہ آپ اس رسالہ میں فرماتے ہیں:۔

"ہمیں اپنے نفس کے لئے اور ان سب کے لئے جو ہمارے گھر کی چار دیوار میں رہتے ہیں ٹیکہ کی کچھ ضرورت نہیں"۔ (منہ)

اس سے پہلے آپ نے فرمایا ہے کہ

"ہم بڑے ادب سے اس محسن گورنمنٹ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ اگر ہمارے لئے ایک آسمانی روک نہ ہوتی تو سب سے پہلے رعایا میں سے ہم ٹیکا کرالتے اور آسمانی روک یہ ہے کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس زمانہ میں انسانوں کے لئے ایک آسمانی رحمت کا نشان دکھاوے"۔ (منہ)

اوپر ہم نے بتایا ہے کہ حضور اقدس علیہ السلام الٰہی اشارے کے مطابق اپنے گھر میں ان تمام لوگوں کو سمجھتے تھے کہ جو آپ کی بیان کردہ تعلیم پر پوری پوری پیروی کرتے ہیں ۔ آپ نے اسی رسالہ میں مختصراً اپنی تعلیم بھی بیان فرما دی ہے ہم پہلے بھی کئی بار کہہ چکے ہیں کہ یہ تعلیم جو آپ نے اپنے رسالہ میں بیان کی ہے ایسی ہے کہ اگر اس پر انسان عمل کریں تو آج ہی یہ دنیا بہشت کا نمونہ بن سکتی ہے انجیلوں میں یسوع مسیح کا پہاڑی وعظ بڑا مشہور ہے اور پادری لوگ اس پر بڑا ناز کرتے ہیں سچ یہ ہے کہ حضور اقدس علیہ السلام نے جو وعظ اس رسالہ میں بیان فرمایا ہے اس کے مقابلہ میں یسوع مسیح کا پہاڑی وعظ کوئی حیثیت نہیں رکھتا ۔ اس کی ایک بین وجہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک خاص قوم کے لئے نازل ہوئے تھے جن کی خاص برائیوں کو دور کرنے کے لئے آپ نے محدود تعلیم پیش کی تھی آپ نے صرف نرمی کی تعلیم دی تھی کیونکہ اس زمانہ کے بنی اسرائیل سخت گیر اور ظالم ہو چکے تھے گو آپ کی تعلیم صحیح تھی مگر بعد میں عیسائیوں نے اس تعلیم کو بگاڑ کر حد اعتدال سے باہر نکال دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج وہ تعلیم ناقابل عمل ثابت ہو چکی ہے لیکن سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم قرآن کریم اور سنت رسول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشنی میں نہایت معتدل اور قابل عمل تعلیم ہے ۔ اور قرآن و سنت کی روشنی میں ہونے کی وجہ سے مکمل ہے ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیم مکمل نہیں تھی ۔ یہی وجہ ہے کہ یہ تعلیم وسیع تر اور بلند تر ہے اور انسانی فلاح کے لئے کامل ہے یہ فرق دوست یسوع مسیح کے پہاڑی وعظ اور آپ کی تعلیم کا مقابلہ کر کے دیکھ سکتے ہیں ۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اس تعلیم پر پورا پورا عمل کرے گا ۔ اللہ تعالےٰ اس کو محفوظ کرے گا ۔ اور اسکو میرے گھر میں داخل ہونے کی وجہ سے طاعون اپنا شکار نہیں بنا سکے گی ۔ طاعون دنیا سے اب قریباً مٹتی جا رہی ہے مگر اللہ تعالےٰ کا یہ نشان قیامت تک قائم ہے ۔ تاہم اس میں سب سے ضروری بات جو ہے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وہ تعلیم ہے جو آپ نے اس رسالہ میں بیان فرمائی ہے ۔ یہ ان مٹ چیز ہے اور آج بھی اس تعلیم پر عمل کر کے ہم دنیا کی آفتوں سے اسی طرح محفوظ ہو سکتے ہیں جس طرح طاعون سے بچایا گیا تھا ۔ یہ تعلیم جاودانی ہے اور اس کا اثر بھی جاودانی ہے ۔ یہ ایک تعویذ ہے جو ان تمام لوگوں کو جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گھر میں داخل ہیں ہر قسم کی آفت سے بچا سکتا ہے ۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہیں فرماتے ہیں:۔

"زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے"۔

اس لئے اے بھائیو آؤ آج سے ہم اپنی بیعت کی پھر سے تجدید کریں اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تعلیم پر پورا پورا عمل کرنے کا از سر نو عہد کریں ۔ تاکہ ہم دنیا کی آفتوں سے محفوظ ہو جائیں ۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے طاعون سے محفوظ کیا وہ ہمیں زمین کی تمام آفتوں سے بھی یقیناً محفوظ کرے گا ۔ بھائیو ۔ زبان سے بیعت کرنے کا ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا ۔ جب تک ہم اس تعلیم پر پورا پورا عمل کر کے نہ دکھائیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن و سنت کی روشنی میں دی ہے ۔ دراصل اس "طوفان" میں یہی تعلیم "کشتی نوح" ہے ۔ جو اس پر سوار ہوگا وہ طوفان کی موجوں میں غرق نہیں ہوگا بلکہ فلاح کے کنارہ سلامت پر جا لگے گا

وآخر دعوٰینا ان الحمد للہ رب العالمین ۔

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

چک ۶۷ گ۔ب ستوکھ گڑھ ضلع لائل پور کے ایک مخلص احمدی نوجوان چوہدری اللہ بخش صاحب امسال پنجاب یونیورسٹی کے ایم ۔ اے (سوشل ورک) کے امتحان میں ۶۱۷ نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی بھر میں دوئم رہے ۔ اور فرسٹ ڈویژن حاصل کی ۔

موصوف ہمیشہ جماعتی کاموں میں پوری سرگرمی سے حصہ لیتے رہے ہیں احباب ان کی آئندہ دینی اور دنیوی ترقیات کے لئے دعا فرمائیں ۔

محمد لقمان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
چک ۶۷ گ ب ستوکھ گڑھ ضلع لائلپور

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

امریکہ میں اسلام کے متعلق شدید غلط فہمیاں اور ان کی وجوہات

فرمودہ ۴ر مئی ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:۔

فرمایا:۔

امریکہ سے

ایک احمدی دوست کا خط

آیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے لوگوں میں اسلام کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ امریکن لوگوں میں اسلام کے خلاف اس قدر جذبہ نفرت پایا جاتا ہے کہ وہ اسلام کا نام تک سننا گوارا نہیں کرتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ ہندو مذہب بہت اچھا ہے۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا ہے۔ کہ یہاں شام وغیرہ ممالک کے عرب لوگ بھی آباد ہیں۔ مگر وہ امریکن لوگوں کے اسلام کے خلاف جذبہ تنافر کو دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر نہیں کرتے وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں ان شامی مسلمانوں سے ملا۔ اور ان سے کہا کہ آپ تو عرب کے مسلمان ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ یہاں

اسلام کی تبلیغ کیا کریں۔

کجا یہ کہ آپ لوگوں نے مسلمان کہلانا ہی چھوڑ دیا ہے۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ ہم شام میں مسلمان ہیں مگر یہاں ہم مسلمان نہیں ہیں۔ ان لوگوں نے چونکہ اپنے نام تک بدل لئے ہیں۔ اس لئے دیکھنے والا انہیں شناخت ہی نہیں کر سکتا کہ وہ عیسائی ہیں یا مسلمان ان لوگوں کا رنگ اور حلیہ تو یوں بھی امریکن اور مغربی اقوام سے ملتا جلتا ہے اور جب انہوں نے اپنے نام بھی بدل لئے ہیں تو کس طرح پتہ لگ سکتا ہے کہ وہ شامی مسلمان ہیں یا یوروپین عیسائی۔ ان لوگوں کو وہاں رہتے کافی عرصہ گزر چکا ہے۔ اور انہوں نے وہاں ایک فارم بھی کھولا ہوا ہے۔ لیکن ان کی مسلمانی کا اس سے پتہ چلتا ہے کہ ابھی تک

ان سے مسجد بھی نہیں بن سکی

حالانکہ ان کی بستی بھی الگ ہے۔ ایک دفعہ انہوں نے مسجد کے لئے چندہ بھی جمع کیا۔ لیکن سیکرٹری صاحب ہضم کر گئے۔ اور مسجد کا خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہو سکا۔ اگر وہ مسجد بنانا چاہتے تو ان میں کئی ایک متمول لوگ بھی ہیں۔ جو اکیلے ہی نو نو چار چار کر مسجد بنا سکتے تھے۔ لیکن اسلام کے ساتھ دلچسپی نہ رکھنے کی وجہ سے اور امریکن لوگوں کے اسلام کے خلاف جذبۂ نفرت سے مرعوب ہونے کی وجہ سے وہ اس سعادت سے آج تک محروم چلے آتے ہیں۔ ایک فارم وہاں سکھوں نے بھی کھولا ہوا ہے۔ اور انہوں نے اپنی بستی میں ایک گوردوارہ بھی بنایا ہوا ہے۔ جہاں وہ باقاعدہ جلسے کرتے اور عبادات بجا لاتے ہیں۔ سکھوں نے ایک جلسہ کیا جس میں دور دراز سے سکھ آ کر شامل ہوئے۔ اور بعض مقامی انگریز بھی شامل ہوئے۔ انگریزوں نے جب ان کے جلسہ کا نظارہ دیکھا کہ سکھ اتنی دور سے جلسہ میں شمولیت کی غرض سے آئے ہیں تو انہیں قدرتی طور پر

سکھ مذہب سے دلچسپی

ہو گئی۔ ہمارے احمدی دوستوں نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ مجھے ایک انگریز عورت ملی اور اس نے پوچھا کہ تم کون ہو۔ میں نے بتایا کہ میں انڈین ہوں وہ ہنس کر کہنے لگی۔ او وہ آپ ہندو ہیں۔ میں نے کہا میں ہندو نہیں ہوں۔ وہ حیران ہو کر کہنے لگی کہ اگر آپ انڈین ہونے کے باوجود ہندو نہیں تو اور کیا ہیں میں نے کہا میں پنجاب پراونس کا رہنے والا ہوں وہ کہنے لگی ہاں اب میں سمجھ گئی۔ آپ سکھ ہیں۔ میں نے جواب دیا میں سکھ نہیں بلکہ مسلمان ہوں مسلمان کا نام سنکر اس عورت نے ماتھے پر کئی بل ڈالے اور کہا پھر تو تم مرنے سے پہلے ضرور ایک عیسائی کو مارو گے۔ کیونکہ تمہارے مذہب کا حکم ہے کہ جو شخص مرنے سے پہلے ایک عیسائی کو مارے گا وہ سیدھا بہشت میں جائے گا۔

اب دیکھو ان لوگوں کے اندر اسلام کے متعلق کتنی شدید غلط فہمیاں ہیں حالانکہ دنیا بھر کے مذاہب میں سے

سب سے زیادہ رواداری

کی تعلیم دینے والا مذہب اسلام ہی ہے لیکن ناواقفیت کی وجہ سے ان لوگوں کے اندر یہ غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے کہ اسلام حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی مسلمان مرنے سے پہلے ایک عیسائی کو مارے گا۔ تو وہ سیدھا بہشت میں جائے گا۔ ہمارے احمدی دوست لکھتے ہیں کہ مجھے کئی لوگوں نے یہ مشورہ دیا کہ اگر تم اپنی تبلیغ کو یہاں امریکہ میں کامیاب بنانا چاہتے ہو تو تمہیں چاہیئے کہ اسلام کا نام چھوڑ دو۔ اور یہ کہا کرو کہ ہم احمدی ہیں۔ کیونکہ امریکن لوگوں کو اسلام سے اتنی نفرت ہے کہ وہ اسلام کا نام سنکر ہی بھاگ جاتے ہیں۔ اور جب کوئی ان کے سامنے اپنا مسلمان ہونا ظاہر کرے تو وہ جھٹ کہہ دیتے ہیں کہ

تم ایسے مذہب سے تعلق رکھتے ہو

جس کی تعلیم یہ ہے کہ مرنے سے پیشتر کسی عیسائی کو قتل کرنے سے ہی جنت ملتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ تم اپنے آپ کو مسلمان نہ کہا کرو بلکہ احمدی کہا کرو۔ گو آپ لوگ جو تعلیم ان کو دیں گے۔ وہ اسلام ہی کی ہو گی۔ لیکن آپ کا علی الاعلان مسلمان کہلانا آپ کی تبلیغ میں روک ثابت ہو گا۔

امریکن لوگوں کے اس

جذبۂ تنافر کی تمام تر ذمہ داری

ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے جہاد کا غلط تصور بنا لیا ہوا ہے۔ اس تصور کی وجہ سے امریکنوں نے اپنے ذہنوں میں اسلام کا یہ نقشہ کھینچا ہوا ہے۔ کہ یہ مذہب مار دھاڑ کی تعلیم دیتا ہے۔ اور اگر کوئی مسلمان انہیں کہہ دے۔ کہ میں تو اس کا قائل نہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ یہ شخص منافق ہے۔ کیونکہ جب اس کا مذہب اسے قتل و غارت کی تعلیم دیتا ہے تو اس کا اس تعلیم سے انکار کرنا اگر منافقت نہیں تو اور کیا ہے۔ افغانستان میں ہماری جماعت کے جو آدمی شہید کئے گئے تھے۔ ان کی وجہ بھی یہی تھی کہ وہ خونی مہدی کی آمد کے منکر تھے اور جہاد کے بارہ میں

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلام کا نام لیکر جنگ و جدال کا طریق اختیار مت کرو

"ایک اور بات بھی ہے کہ اس پہلے نمونہ کے دکھانے میں ایک اور امر بھی ملحوظ تھا یعنی اس وقت اظہار شجاعت بھی مقصود تھا جو اس وقت کی دنیا میں سب سے زیادہ محمود اور محبوب وصف سمجھی جاتی تھی اور اس وقت تو حرب ایک فن ہو گیا ہے کہ دور بیٹھے ہوئے بھی ایک آدمی توپ اور بندوق چلا سکتا ہے۔ مگر ان دونوں میں سچا بہادر وہ تھا جو تلواروں کے سامنے سینہ سپر ہوتا۔ مگر آجکل کا فن حرب تو بزدلوں کا پردہ پوش ہے۔ اب شجاعت کا کام نہیں۔ بلکہ جو شخص آلات حرب جدید اور نئی توپیں وغیرہ رکھتا اور چلا سکتا ہے۔ وہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس حرب کا مدعا اور مقصد مومنوں کے مخفی مادۂ شجاعت کا اظہار تھا۔ اور خدا تعالیٰ نے جیسا چاہا خوب طرح سے دنیا پر ظاہر کیا۔ اب اس کی حاجت نہیں رہی۔ اس لئے کہ اب جنگ نے فن اور کیدہ اور خدیعت کی صورت اختیار کر لی ہے۔ اور نئے نئے آلات حرب اور ہیچ دار فنون نے اس قیمتی اور قابل فخر جوہر کو خاک میں ملا دیا ہے"

(ملفوظات جلد دوم ۵۹)

صحیح اسلامی تعلیم

پیش کرتے تھے۔ وہاں کے امراء اور وزراء نے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ اگر یہ تعلیم یہاں پھیل گئی تو ہماری حکومت کمزور ہو جائیگی اور جہاد کے نام پر عوام میں جو جوش پیدا کیا جا سکتا ہے وہ نہیں ہو گا۔ اس لئے بہتر ہے کہ انہیں سنگسار کر دیا جائے۔ اٹلی کا ایک انجینئر جو حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کی سنگساری کے وقت وہاں موجود تھا۔ وہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ میں نے یہ سب واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھے کہ

مسلمانوں کا ایک بہت بڑا فقیر

(حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ) مسلمانوں کے مزعومہ عقیدہ جہاد کا قائل نہ ہونے کے الزام میں گرفتار تھا۔ نصراللہ خاں نے کہا اس کو مروا دینا چاہئیے ورنہ یہ عقیدہ ہمارے ملک میں پھیل جائیگا اور ہماری حکومت کمزور ہو جائے گی۔ اور روس وغیرہ ممالک کو ہم پر چڑھائی کرنے کا موقعہ مل جائے گا۔ وہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ میں کسی مشورہ کے لئے نصراللہ خاں کے پاس گیا۔ تو میں نے دیکھا کہ اس فقیر پر بادشاہ۔ امراء اور وزراء کی طرف سے زور دیا جا رہا تھا کہ تم یہ عقیدہ چھوڑ دو۔ مگر وہ انکار کر رہا تھا اور کہتا تھا کہ میں اسلام کا یہ عقیدہ چھوڑ کر کس طرح اسلام سے مرتد ہو سکتا ہوں۔ بادشاہ نے بہتیرا زور لگایا مگر فقیر یہی کہتا رہا کہ میں مجبور ہوں اور میں اسلامی تعلیم سے انکار نہیں کر سکتا مولویوں اور مفتیوں سے پوچھا گیا تو انہوں نے یہی فتویٰ دیا کہ اس شخص کو سنگسار کر دینا چاہئیے چنانچہ

سنگساری کا حکم دیدیا گیا

فقیر نے سنگساری سے قبل ایک پیشگوئی کی تھی کہ میرے مرنے کے ساتویں روز تک کابل میں ایک قیامت آ جائے گی۔ چنانچہ فقیر کے سنگسار ہونے کے ساتویں روز بعد ہیضہ کی زبردست وبا کابل میں پھوٹی اور اس فقیر کی پیشگوئی پوری ہوئی۔ چنانچہ وہ انگریز اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ میں اس دن نصراللہ خاں کے پاس کسی کام کے لئے گیا تو میں نے دیکھا کہ نصراللہ خاں اپنے برآمدہ میں ٹہل رہا تھا۔ وہ ادھر سے آدھر اور ادھر سے ادھر جاتا تھا اور سخت گھبرایا ہوا معلوم ہوتا تھا۔ میں نے اس گھبراہٹ کی وجہ پوچھی تو وہ بے اختیار کہنے لگا کہ اس فقیر نے کہا تھا کہ ساتویں روز تک قیامت آ جائے گی اور میں دیکھتا ہوں کہ اس کی پیشگوئی سچی ثابت ہو رہی ہے۔ اطالین مصنف نے یہ تمام واقعات اپنی کتاب میں تفصیل سے بیان کئے ہیں۔ غرض ایک طرف تو جہاد کی تعلیم کو غلط رنگ میں لوگوں کے سامنے پیش کیا گیا اور دوسری طرف خونی مہدی کی آمد کا ایسا نقشہ کھینچا کہ غیر اقوام یہ سمجھنے پر مجبور ہو گئیں کہ مسلمان لوٹ مار اور قتل و غارت کے قائل ہیں۔

مجھے یاد ہے

مَیں بچپن میں ایک دفعہ علاج کے لئے لاہور گیا۔ ہم مال روڈ پر سیر کر کے واپس آ رہے تھے کہ میں نے دیکھا ایک نوجوان مسلمان اونچی آواز سے کہہ رہا تھا کہ جب ہمارا مہدی آئے گا تو تم ہمارے قبضہ میں آؤ گی اس وقت تم بچ کر کہاں جا سکو گی۔ مَیں نے سامنے دیکھا تو ایک انگریز عورت جا رہی تھی۔ معلوم ہوا کہ وہ نوجوان اس عورت کو مخاطب کر کے یہ الفاظ کہہ رہا تھا۔ غرض اس غلط عقیدہ نے ایک طرف تو اسلام کو دشمنوں کی نگاہ میں قابل اعتراض بنا دیا اور دوسری طرف خود مسلمانوں کو بھی انحطاط میں گرا دیا کیونکہ ان کی اپنی قوت عمل جاتی رہی۔ اس طرح حیات مسیح کے عقیدہ نے بھی عیسائیت کو بڑی طاقت دی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک جگہ فرماتے ہیں ؎

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا
کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا
مسیحا کو فلک پہ ہے بٹھایا
رسولِ حق کو مٹی میں سلایا

بظاہر

یہ ایک چھوٹی سی بات ہے

لیکن اس عقیدہ نے عیسائیوں کے سامنے مسلمانوں کی نظریں کبھی اونچی نہیں ہونے دیں۔ ہمیشہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں مسیح ناصری کو پیش کیا جاتا رہا کہ چونکہ مسیح آسمان پر ہے اور مسلمانوں کا رسول زمین میں مدفون ہے اس لئے مسیح اپنے درجہ میں زیادہ بلند ہے۔ اگر پوچھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا میں آ کر کیا کیا؟ میں کہتا ہوں آپ کا یہ کیا کم احسان ہے کہ وہ اسلام جس کی طرف عجیب عجیب تعلیمات منسوب کر دی گئی تھیں جن کی وجہ سے مسلمان غیر اقوام میں جبر و تشدد کا حامی کہلاتا تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تشریف لا کر اور صحیح اسلامی تعلیم لوگوں کے سامنے پیش کر کے اس کا نقشہ ہی بدل دیا اور

آج یہ حالت ہے

کہ عیسائی ہمارے مقابلہ میں آنے کی جرأت نہیں کر سکتے۔ وہ آج ہمارے سامنے یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ مسیح رسول اللہ صلعم سے افضل تھا آپ نے مسیح کو قرآن، حدیث اور تاریخی واقعات سے وفات یافتہ ثابت کر کے عیسائیوں کی گردنیں اسلام کے سامنے جھکا دیں۔ اور ان کے عقائد باطلہ کا وہ قلع قمع کیا کہ آج وہ ایک چھوٹے سے چھوٹے احمدی کے مقابلہ میں بھی آتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ کجا وہ حالت تھی کہ وہ اسلام پر علی الاعلان اپنی برتری اور فوقیت مسلمانوں ہی کے مزعومہ عقائد سے ثابت کیا کرتے تھے اور کجا یہ حالت ہے کہ ان کو چھپنے کی جگہ نہیں ملتی۔ کیا آپ کا یہ عظیم الشان کارنامہ نہیں؟ ہر شخص جو احمدیت پر غور کرتا ہے وہ اچھی طرح جانتا ہے کہ اسلام کے لئے مجھے خود ہی جدوجہد کرنی پڑے گی۔ اسی طرح وہ ایمان رکھتا ہے کہ

آنے والا آچکا

پس وہ آسمان کی طرف ٹکٹکی لگائے نہیں دیکھتا۔ بلکہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ میرے آقا نے کیا وہی کچھ مجھے بھی کرنا پڑے گا چنانچہ وہ رات دن اشاعت اسلام میں مصروف رہتا ہے اور اس طرح اسلام اور مسلمانوں کو احمدیت کی وجہ سے ایک غیر معمول طاقت حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

تبصرہ

اصحاب احمد جلد نہم

(سوانح حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضؓ)

(مؤلفہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے ۔ قادیان)

صفحات :- ۲۸۰ - قیمت قسم اوّل ۵۰ - ۳ قسم دوم ۳ روپے

ملنے کا پتہ :- احمدیہ بک ڈپو ۔ ربوہ

اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایمان افروز حالات زندگی کو محفوظ کرنا ایک بڑی بھاری دینی اور جماعتی خدمت ہے جوں جوں ان بزرگوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے اس خدمت کی اہمیت اور ضرورت بڑھتی چلی جاتی ہے۔

مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان پوری جماعت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں کہ آپ ایک عرصہ سے اس اہم دینی خدمت کو بڑی محنت اور شوق سے سرانجام دے رہے ہیں آپ کی ذاتی توجہ اور قابل قدر مساعی کے نتیجہ میں اس وقت تک قریباً ساٹھ بزرگان سلسلہ کے حالات زندگی اصحاب احمد کے زیر عنوان کتابی صورت میں شائع ہو چکے ہیں۔

حال ہی میں آپ نے اصحاب احمد کی جلد نہم شائع کی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور بزرگ صحابی حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ عنہ کے حالات اور آپ کی نہایت درجہ ایمان افروز روایات پر مشتمل ہے۔ حضرت بھائی جی رضؓ کی روایات کئی لحاظ سے سلسلہ کی تاریخ میں ایک خاص اہمیت اور مقام رکھتی ہیں۔ وصال حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خطبہ الہامیہ اور جلسہ اعظم مذاہب کے حالات کے متعلق آپ کی روایات بالخصوص بہت ہی بیش قیمت اور تاریخی اہمیت کی حامل ہیں۔ اور تربیتی و تبلیغی دونوں لحاظ سے بہت ضروری اور مفید ہیں۔ احباب جماعت کو انفرادی اور اجتماعی طور پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہ کتاب خرید لی چاہئیے اور اس کی اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے کی کوشش کرنا چاہئیے۔

مجالس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ اور لجنات اماء اللہ کو بھی تربیتی اغراض سے اس کتاب کو بکثرت خریدنا اور پڑھنا چاہئیے

حقیقت یہ ہے کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روایات و حالات کو محفوظ کرنا تنہا ایک شخص کے بس کا کام نہیں ہے۔ ہم میں سے ہر ایک فرض ہے کہ اس سلسلے میں فاضل مؤلف کی مدد کرنے کی کوشش کرے۔ مثلاً (۱) ہم صحابہ سے حالات لکھوانے اور انہیں مؤلف تک پہنچانے کی کوشش کریں (۲) رسالہ اصحاب احمد کے مستقل خریدار بنیں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی تحریک کریں (۳) ذی استطاعت اصحاب اس کتاب کے اخراجات میں بطور عطایا حصہ لیں اور اس کی اکٹھی جلدیں خرید کر جماعت میں اسے تقسیم کریں (۴) دعاؤں کے ساتھ مؤلف کی مدد کریں۔

ہمیں توقع ہے کہ احباب جماعت جس رنگ میں بھی ممکن ہو سکے۔ اس پاک اور مقدس کام میں فاضل مؤلف کی اعانت فرمائیں گے۔ تاکہ وہ اس کام کو یکسوئی اور اطمینان کے ساتھ سرانجام دے سکیں۔

چندہ دینا ایمان کی ایک اہم شرط ہے

از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال - ربوہ

(۲)

۴ - یہی نہیں کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں مال اور جان خرچ کرنے سے کتراتے ہیں۔ وہ انجام کار نقصان اٹھاتے ہیں۔ اور اپنے مذموم اور فاسد ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ بلکہ ایسے لوگ قرآن مجید جیسی اعلیٰ اور مکمل کتاب سے بھی کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ کیونکہ کامیابی کی منزل پر پہنچنے کے لئے خالی اعتقاد کافی نہیں اس کے علاوہ سیدھے رُخ۔ صحیح عمل اور متواتر جدوجہد کی بھی ضرورت ہے۔ اگر عمل درست نہ رہے۔ تو عقیدہ کا درست رہنا بھی قرین قیاس نہیں۔ جس شخص کے مقاصد نیک ہوں۔ اس کے لئے ان کے مناسب حال عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ جسے شوق ہو کہ وہ ایمانیات میں ترقی کرے۔ اسے نیک اعمال کے بجالانے میں بھی قدم آگے بڑھانا چاہیئے۔ عقیدہ اور عمل لازم و ملزوم ہیں ایک کے بغیر دوسرے میں کوئی خاطر خواہ مقام حاصل نہیں ہو سکتا۔ جو شخص عمل میں پختہ ہونے کا خواہشمند ہو۔ وہ ایمان کی پختگی کا بھی دعویدار ہو کرے اور جو ایمان کی پختگی کا خواہاں ہو۔ وہ عمل سے غافل نہ ہو۔ اور راستہ سے بھٹکنے کے خطرہ کو بھی نظر انداز نہ کرے۔ چنانچہ سورۃ بقرہ انہیں آیات سے شروع ہوتی ہے۔

الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ
هُمْ يُوْقِنُوْنَ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ
عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى
اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ

ترجمہ:- یہ کامل کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں یہ پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور کچھ ہم نے انہیں دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔ جو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ جو تجھ پر اتارا گیا ہے۔ یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اور وہ آئندہ ہونے والی (موعودہ باتوں) پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی ہدایت پر قائم ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ ایسے لوگ جنہوں نے (زبان سے یا عمل سے ان باتوں کا) انکار کیا۔ ان کیلئے تیرا ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر . . . . . . - اور ان کے کانوں پر مہر کر دی ہے ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

۵ - غرض قطع نظر اس کے کہ کسی وقت کسی الٰہی سلسلہ کو چندوں کی ضرورت ہو یا نہ ہو۔ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرنا ایمان کی شرط ہے لیکن آج تو اسلام کی سرفرازی کے لئے ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچانے کے لئے اور خدا کے واحد کے جھنڈے کے نیچے لانے کے لئے مومنوں کے مال اور جان کی قربانی کی اشد ضرورت ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"مجھے افسوس ہے کہ باوجود اس کے کہ متواتر کئی سال سے میں جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں کہ اسے اپنی آمد کا بجٹ پچیس لاکھ تک پہنچانا چاہیئے۔ ابھی تک ہماری جماعت نے اس کی طرف پوری توجہ نہیں کی حالانکہ ہمارے سپرد جو عظیم الشان کام کیا گیا ہے۔ اس کے لحاظ سے ۲۵ لاکھ ہی نہیں بلکہ ۲۵ کروڑ کا بجٹ بھی ہماری ضروریات کے لئے کافی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہم نے ساری دنیا کو اسلام اور احمدیت کے لئے فتح کرنا ہے"

(پیغام بنام نمائندگان مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء)

ایسے وقت میں تو ہر مومن کا فرض ہے۔ کہ بڑھ چڑھ کر مالی اور جانی قربانی پیش کرے۔ اور اپنے عمل سے اپنے ایمان کا ثبوت مہیا کرے کیونکہ خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کے بغیر ایمان کا دعویٰ جھوٹا ہے سچے مومن کی نشانی یہی ہے کہ وہ سلسلہ کی خاطر بے دریغ اپنا مال خرچ کرے مومنوں کی جماعت کا یہی طرۂ امتیاز ہے۔ اسی کے ذریعہ پتہ چلتا ہے کہ کوئی شخص مامور من اللہ کا جان نثار ہے۔ یہی چیز کھوٹے اور کھرے میں تمیز کرتی ہے۔ مومنوں اور منکروں کا مابہ الامتیاز یہی ہے۔ ایمان کی تعریف یہی ہے

اگر کوئی شخص یہ خیال کرے کہ وہ امام مہدی اور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شامل ہے۔ وہ انجام کار وہ اس کے حضور مالی اور جانی اعانت سے جی چراتا ہو۔ وہ سخت فریب خوردہ ہے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:-

"اور خدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے۔ کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں سمجھا جائے گا۔ کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا"

(تبلیغ رسالت - جلد دہم ص۵۴)

عظیم الشّان نعمت تحریک وقف جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اہل وطن کی تعلیم اور اصلاح کے لئے ایک منظم تحریک کا اجراء فرمایا تھا۔ اور جماعت کے مخلصین کو خدمت دین کے لئے بلایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کی آواز میں اس قدر تاثیر رکھی کہ ہر گوشہ سے خدام نے پروانہ وار لبیک کہی۔ بلکہ غیر از جماعت احباب نے بھی اس تحریک میں حصہ لینا سعادت سمجھا۔ خدمت دین اور خدمت قرآن کے لئے مخلصین نے سلسلہ کی امداد کی۔ اور بخوشی کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرما دے۔ آمین۔

نیز دوسرے بہن بھائیوں کو بھی مالی قربانی میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

فوری ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک گریجوایٹ آفس سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ امیدوار دفتری کام کا تجربہ رکھنے والا ہو۔ نیز انگریزی میں خط و کتابت بھی کر سکے۔ تنخواہ کا گریڈ ۸۵ - ۵ - ۱۰۰ - ۶ - ۱۳۰ E.B ۸ - ۱۷۰ E.B ۱۰ - ۲۲۰ ہوگا۔ اس کے علاوہ مہنگائی الاؤنس حسب قواعد تنخواہ کا ۲۵ فی صد ملے گا۔

امیدوار پورے مضامین کا گریجوایٹ ہو۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ ۱۵ راگست ۱۹۶۱ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ میں پہنچ جائیں۔ انٹرویو کے لئے تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔ جس کے لئے امیدوار کو اپنے اخراجات پر آنا ہوگا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

ایک دوست مکرم مسعود صاحب جو ان دنوں کوئٹہ سینیٹوریم میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے اپنی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب انہیں اور ان کے اہل و عیال کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

نماز باجماعت

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں ——— "نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کوئی نماز منافقوں پر فجر اور عشاء کی نماز سے زیادہ گراں نہیں ہے۔ اگر وہ جان لیں کہ ان دونوں میں کیا ثواب ہے تو ضرور ان میں آئیں۔ اگرچہ گھٹنوں کے بل چل کر آنا پڑے" (تجرید بخاری حصہ اول ص۱۶۱)

قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ

وصولی چندہ وقف جدید سال چہارم

بیرون کراچی کی جماعت کی قسط دوئم و سوئم ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

شیخ مظہر احمد سلیم صاحب سعید منزل کراچی ۶-۰۰
چوہدری احمد جان صاحب 〃 ۱۸-۰۰
مرزا محمد شریف صاحب چغتائی لارنس روڈ ۱۷-۰۰
روجہ عطاء اللہ صاحب 〃 ۳-۰۰
عبدالمجید صاحب مارٹن روڈ ۲۱-۳۰
شیخ لطف الرحمن صاحب 〃 ۶-۵۰
شیخ بدیع الرحمن صاحب 〃 ۱۲-۰۰
محبوب احمد خانصاحب 〃 ۱۸-۰۰
مولوی عبدالمجید صاحب 〃 ۹-۰۰
رحمت اللہ بیگ صاحب 〃 ۱۶-۱۲
چوہدری عبدالسلام صاحب 〃 ۶-۱۹
آفتاب احمد صاحب بسمل 〃 ۱۴-۹۹
رشید احمد صاحب 〃 ۴-۰۰
عزیز اللہ صاحب 〃 ۲۴-۰۰
سمیع اللہ صاحب 〃 ۱۵-۰۰
محمد رشید الدین صاحب 〃 ۱۲-۰۰
عبدالمجید صاحب ناصر 〃 ۹-۰۰
سید مرتضیٰ علی صاحب 〃 ۱۰-۰۰
ناصر احمد صاحب ناصر 〃 ۲-۶۲
محمد اشرف صاحب خادم مسجد 〃 ۴-۰۰
سید ظہور صاحب رضوی 〃 ۱۰-۵۰
شیخ خادم حسین صاحب 〃 ۲۴-۰۰
عبدالشکور صاحب شاہد 〃 ۳-۵۰
احمد گل پراچہ صاحب ناظم آباد ۳-۰۰
عبدالحکیم صاحب 〃 ۱۲-۰۰
خواجہ محمد الدین صاحب 〃 ۴-۰۰
ملک عزیز احمد صاحب 〃 ۱۲-۰۰
مشتاق احمد صاحب 〃 ۳-۰۰
رحمت علی شاہ صاحب 〃 ۷-۵۰
سید سبط الحسن صاحب 〃 ۴-۵۰
جمیل احمد پال صاحب 〃 ۶-۵۰
فیروز الدین پال صاحب 〃 ۶-۰۰
محمد شفیع خانصاحب نجیب آباد 〃 ۷-۰۰
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 ۶-۵۰
ملک عبدالرحمن خانصاحب 〃 ۶-۵۰
محمد حمید احمد صاحب 〃 ۱۲-۰۰
محمد ادریس علیمی صاحب 〃 ۱۰-۰۰
سلیمہ بیگم صاحبہ ۴-۰۰
مرزا مجید احمد صاحب پیر الٰہی بخش کالونی ۲۵-۰۰
علی محمد جلال الدین صاحب 〃 ۶-۷۴
شیخ بشیر احمد صاحب 〃 ۸-۱۲

محمد حنیف صاحب مارٹی پور ۹-۵۰
سارجنٹ عبداللطیف صاحب 〃 ۲-۷۶
عادل ریاض صاحب 〃 ۴-۰۰
نورالدین صاحب 〃 ۶-۰۰
صلاح الدین صاحب 〃 ۴-۷۵
عبدالرشید صاحب 〃 ۳-۵۷
عبدالمومن صاحب منگورہ ۱۷-۰۰
نعیم احمد صاحب راجپوت معہ اہل و عیال رام سوامی ۲۸-۰۶
سید مبارک احمد صاحب کورنگی کریک ۱۱-۲۵
ذکیہ رحمن صاحبہ 〃 ۶-۰۰
قریشی فضل الرحمن صاحب 〃 ۷-۵۰
سید محمد نواز صاحب 〃 ۶۱-۰۰
قریشی علی محمد صاحب لی مارکیٹ ۳-۰۰
محمد عبدالغفور حافظ صاحب ۶-۰۰
چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب 〃 ۱۰-۱۲
کرم الدین صاحب فلاحی 〃 ۵-۰۰
جمال الدین صاحب 〃 ۴-۰۰
بیگم چوہدری سردار احمد لجنہ شہر کراچی ۶-۵۰
شمیم قدسیہ صاحبہ 〃 ۳-۰۰
سیدہ خاتون صاحبہ 〃 ۶-۰۰
بیگم صاحبہ ارشاد احمد صاحب 〃 ۵-۰۰
والدہ ناصر احمد صاحب 〃 ۳-۰۰
زبیدہ بیگم جی ایم نذیر احمد صاحب 〃 ۳-۰۰
قمر النساء صاحبہ اقبال احمد صاحب 〃 ۳-۵۰
سعیدہ محمودہ خاتون 〃 ۵-۰۰
چوہدری نعمت اللہ خانصاحب، بیگم صاحبہ (رانڈھی) ۴۲-۰۰
چوہدری عبدالمجید خانصاحب مارٹن روڈ ۸-۵۰
خواجہ محمد فاروق صاحب 〃 ۳-۵۰
وزیر محمد صاحب 〃 ۳-۰۰
سعیدہ نور الٰہی صاحبہ لجنہ کراچی ۶-۰۰
بیگم چوہدری بشیر احمد صاحب 〃 ۷-۰۰
بیگم اکرام اللہ صاحب 〃 ۶-۰۰
آمنہ باجی صاحبہ 〃 ۶-۰۰
بیگم صاحبہ آفتاب بسمل 〃 ۳-۵۰
حسنیٰ قریشی صاحبہ 〃 ۶-۰۰

ولادت

عزیزم سید عبدالستار صاحب شیخ کو اللہ تعالیٰ نے نو سال کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(قاضی شریف احمد پوسٹل کلرک)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

نظارت تعلیم کی طرف سے اطلاعات

فیلڈ اسسٹنٹس محکمہ زراعت

اسامیاں ۸۰۔ تنخواہ ۷۵-۵-۱۵۰۔ شرائط: میٹرک مع ایک سالہ ورنیکلر کورس عمر ۲۵ تک۔

درخواست معرفت دفتر روزگار بنام ڈپٹی ڈائرکٹر ایگریکلچر ملتان ڈویژن ملتان انٹرویو روزانہ کسی ورکنگ ڈے میں

ٹریننگ ان بنکنگ

شرائط: گریجوایٹ سیکنڈ کلاس۔ عمر ۱۲/۸ کو ۲۰ تا ۲۵۔ عرصہ ٹریننگ ۔ پرامس ۔ گذارہ ۱۵۰ ماہوار۔ فیز دوم الاؤنس گذارہ ۲۰۰/- روپے۔ نشستیں مقت۔ پراسپکٹس سٹیٹ بنک کی کسی برانچ سے ۲۷ پیسے میں۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۲/۸ تک

گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ سینٹر لاہور

ڈے اینڈ ایوننگ کلاسز۔ مضامین: شارٹ ہینڈ (انگلش، اردو) ٹائپ رائیٹنگ (انگلش و اردو) بک کیپنگ۔ اکاؤنٹنسی۔ آفس روٹین۔ ایلیمنٹس آف کامرس۔ کمرشل انگلش و اردو انٹرویو ۲۴/۸ درخواستیں ۲۰/۸ تک بمعہ مصدقہ نقول سندات بنام افسر انچارج سینٹر ۹۰۵/۸ بی بچھ روڈ نزد بس سٹاپ پکی ٹھٹھی۔ سمن آباد۔ لاہور

داخلہ گورنمنٹ ویونگ اینڈ فنشنگ سینٹر شاہدرہ

درخواستیں معہ مصدقہ نقول سندات کے ساتھ ۵/۸ تک بنام جنرل منیجر گورنمنٹ ویونگ اینڈ فنشنگ سینٹر شاہدرہ۔

ویونگ ڈیپارٹمنٹ (ا) دو سالہ سرٹیفکیٹ کورس ان پلین اینڈ آٹو میٹک لوم

شرط: ایف اے۔ ترجیح بی ایس سی و ایف ایس سی کو

(ب) دو سالہ سرٹیفکیٹ کورس ان پلین اینڈ آٹو میٹک لوم ویونگ

شرط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ سائنس والے کو ترجیح

(ج) دو سالہ پریکٹیکل کورس ان ویونگ

شرط: خواندہ۔ آرٹیزن کو ترجیح

ڈائی انگ ڈیپارٹمنٹ۔ فورمین ڈائر کلاس۔ ۲½ سالہ ڈپلومہ کورس ڈائی انگ بلیچنگ و فنشنگ آف ٹکسٹائلز۔ شرط میٹرک سائنس

آرٹیزن ڈائی انگ۔ ۱½ سالہ سرٹیفکیٹ کورس ڈائی انگ۔ بلیچنگ، و فنشنگ آف ٹکسٹائلز

شرط۔ مڈل پاس۔ آرٹیزن کو ترجیح

آرٹیزن پرنٹنگ کلاس۔ ۱½ سالہ سرٹیفکیٹ کورس — کیلیکو پرنٹنگ۔ شرط: خواندہ آرٹیزن کو ترجیح۔ محدود تعداد وظائف بنا پر قابلیت (پ۔ٹ ۳۰/۷/۶۱)

کامیابی کی بشارت

سنو۔ خدا تعالیٰ کا مسیح (علیہ الصلوٰۃ والسلام) تمہیں وصیت کے طور پر نصیحت کرتا ہے کہ "تمہیں خوشخبری ہو قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو۔ اس کی طرف دنیا کی توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں۔ اور خدا سے خاص انعام پائیں"۔

خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید دنیا کے کناروں تک رہنے والی آبادی کو سیدھا راستہ دکھانے کے لئے ہر ممکن ذریعہ سے کوشش کر رہی ہے۔ جو دوست اس سلسلہ میں کام کو چلانے کے لئے اپنی ضرورتوں کو پیچھے ڈالتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں وہ بھی اس جہاد میں شامل ہوتے ہیں۔

پس وہ احباب جو ابھی تک اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے وہ اپنے نفس پر بوجھ ڈال کر بھی آگے بڑھیں۔ اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

نمبر ۱۶۲۰۰:- میں محمد احمد منیر ولد چوہدری عبد الرحمٰن صاحب بہلولپوری قوم زمیندار پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سکھر ڈاکخانہ و ضلع سکھر صوبہ سندھ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ میرے والدین حیات ہیں۔ لہٰذا میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں۔ میں اس وقت ملازمت کرتا ہوں اور دینی تنخواہ کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ بحساب وصیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو دیتا چلا جاؤں گا۔ اس وقت میری تنخواہ دو صد روپیہ ہے۔ نیز میرے مرنے کے بعد یا دوران حیات میری کوئی جائیداد قائم ہوگی تو اس پر بھی ۱/۱۰ حصہ کا اطلاق ہوگا اور جس کی حصہ دار صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم (آمین ثم آمین)

العبد: محمد احمد منیر بہلولپوری ۲۱-۱۳ المختار لمیٹڈ رائل کمرہ ۱۶ سکھر

گواہ شد: فخر الدین موصی ۸۵۱۷

گواہ شد: قریشی عبد الرحمٰن سیکرٹری مال موصی ۶۹۳۲

نمبر ۱۶۲۰۱:- میں بی بی بیگم بیوہ پیر بخش قوم مسن باڑہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن مسن باڑہ ڈاکخانہ باڑہ ضلع لاڑکانہ صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۶/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرا گذارہ میرے بچوں کی آمد پر ہے اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں ہے اور میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

تفصیل جائیداد: زرعی زمین ۳/۴ ایکڑ سروے نمبر ۲۰۲/۷ دہ باڑہ تعلقہ ڈوکری ضلع لاڑکانہ قیمت ۳۷۵/- روپیہ جس میں گی ہے اس کے علاوہ چاندی کے معمولی زیور کل قیمت ۲۵/- روپے ہیں۔

العبد:- نشان انگوٹھا بی بی بیگم

گواہ شد: فضل محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مسن باڑہ ضلع لاڑکانہ

گواہ شد: محمد محکم الدین سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مسن باڑہ۔

نمبر ۱۶۲۰۲:- میں بشریٰ سعید زوجہ چوہدری محمود نواز صاحب قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-۳۷ محمد علی میموریل ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۵ ڈاکخانہ و ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ جون ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ۱- میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ بیس ہزار روپیہ (۲۰۰۰۰/-) ہے۔ میرا زیور بتفصیل ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی پانچ سیٹ ۲- کانوں کے بندے طلائی چار جوڑی ۳- انگوٹھی طلائی ایک عدد ہیرے کے نگ والی ۴- انگوٹھی طلائی ایک عدد ۵- چوڑیاں طلائی ۲۲ عدد قیمت تیس ہزار روپے (۳۰۰۰۰/-) ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے ماہوار جیب خرچ تین صد روپیہ (۳۰۰/-) ماہوار میرے خاوند سے ملتا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتی رہوں گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط۔ ۸ جون ۱۹۶۱ء

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الامۃ:- بشریٰ محمود نواز۔

گواہ شد:- محمود نواز (خاوند موصیہ)

گواہ شد: شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نمبر ۱۶۲۰۳:- میں غلام فرید ولد حمید اللہ خان قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۹۵/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- غلام فرید کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس ربوہ۔

گواہ شد:- محمد اعظم سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس ربوہ

گواہ شد:- عطاء اللہ خان مولوی فاضل ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ۳-۶-۶۱

نمبر ۱۶۲۰۴:- میں چوہدری محمد اسمٰعیل بھٹی ولد چوہدری جیون خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۶۵/- روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- محمد اسمٰعیل کارکن تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس ربوہ

گواہ شد:- محمد اعظم سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد:- عطاء اللہ خان مولوی فاضل ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔ ۳/۶/۶۱

درخواستہائے دعا

(۱) میں اپنے لڑکے منیر احمد کو انجینئرنگ کالج لاہور میں داخل کروانا چاہتا ہوں۔ صحابہ کرام و دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(محمد ابراہیم کمہار وی صدر محلہ دارالنصر۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت سے جلد کامل صحت پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔ (امیر دین نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص)

(۳) ہمیں بعض مشکلات درپیش ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہماری تمام مشکلات کو دور فرمائے۔ آمین
(سید تنویر احمد ابن علی محلہ دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ)

(۴) خاکسار کے ماموں قاضی عبد الحمید صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ آجکل طبیعت بہت ناساز ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (محمد عارف قاسم کارکن دفتر بیت المال ربوہ)

زرعی اراضی کے دعاوی کی دوبارہ تصدیق کی سکیم ترک کر دی گئی

پندرہ سو سے زائد یونٹ کے دعاوی میں ستّر سے نوّے فیصد تک تدریجی کمی

راولپنڈی ۴ - اگست ۔ غیر طے شدہ علاقوں کی زرعی اراضی سے متعلق دعاوی کی دوبارہ تصدیق کی سکیم ترک کر دی گئی ہے اور حکومت نے مارشل لاء کے ضابطہ ۸۲ میں ترمیم کر کے ان دعویداروں کے استحقاق کا تعین کرنے کے لئے ایک نئے فارمولا کا اعلان کیا ہے اس فارمولا کے مطابق ڈیڑھ ہزار یونٹ تک کے دعاوی میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ البتہ ڈیڑھ ہزار سے زائد یونٹوں کے دعاوی میں تدریجی بنیاد پر ستّر سے نوّے فیصد تک کمی کر دی جائے گی۔

وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ نے کل راولپنڈی کی ایک پریس کانفرنس میں یہ اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ حکومت نے نیا فارمولا وضع کر کے انتہائی فیاضی کا ثبوت دیا ہے اور دوبارہ تصدیق کی صورت میں غیر طے شدہ علاقوں کے دعویدار حقیقی زمین کے حق دار ہو سکتے تھے۔ نئے فارمولا کے ذریعہ وہ اوسطاً اس سے چار گنا زیادہ اراضی حاصل کر لیں گے۔

جنرل شیخ نے مزید اعلان کیا کہ حکومت ان لوگوں کے خلاف بھی کوئی کارروائی نہیں کرے گی جنہوں نے (مارشل لاء کے ضابطہ ۸۹ کے تحت) غلط گوشوارے داخل کئے تھے۔

آپ نے کہا کہ اس فیصلے سے غیر طے شدہ علاقوں کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے دعویداروں کو خاص طور پر بہت فائدہ پہنچے گا اور اس طرح وہ دوبارہ تصدیق کے جھنجھٹ میں وقت ضائع کئے بغیر آبرومندانہ زندگی گزارنے کے قابل بن جائیں گے۔ جنرل شیخ نے توقع ظاہر کی کہ نئے فارمولا کے تحت دعویداروں کے استحقاق کے تعین کا تمام کام چار پانچ ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔

نیا فارمولا

نیا تدریجی فارمولا جس کے تحت دعویداروں کے استحقاق کا تعین کیا جائے گا درج ذیل ہے۔

۱۵۰۰ یونٹ تک کے دعاوی ۔ کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

۱۵۰۱ یونٹ سے ۳۰۰۰ یونٹ تک ۔ ستّر فی صد کمی

۳۰۰۱ یونٹ سے ۴۰۰۰ یونٹ تک ۔ اسی فی صد کمی

۴۰۰۱ یونٹ اور اس سے زیادہ ، نوے فی صد کمی۔

سابق پنجاب، بہاولپور اور سندھ کے علاقوں میں ۱۵۰۰ یونٹ ۲۵ سے ۳۲ - ایکڑ تک اراضی کے برابر ہوتے ہیں۔

امریکی فوجوں کے لئے مزید ایک ارب ڈالر کی منظوری

واشنگٹن ۴ ر اگست۔ کل ایوان نمائندگان نے برلن کی صورت حال کے پیش نظر امریکی فوجی قوت میں اضافہ کرنے کے لئے مزید ایک ارب ڈالر کی منظوری دے دی۔ اس رقم سے جس کی درخواست صدر کینیڈی نے کی تھی۔ طیارے بحری جہاز اور میزائل وغیرہ خریدے جائیں گے۔ سینیٹ نے گزشتہ جمعہ کو اس رقم کی منظوری دی تھی۔ اب یہ بل صدر کینیڈی کے دستخط ثبت ہونے کے لئے وائٹ ہاؤس بھیج دیا گیا ہے۔ ایک ارب ڈالر میں سے اسٹھ کروڑ ڈالر سے زیادہ رقم جنگی طیاروں، تیس کروڑ سے زائد رقم میزائلوں اور پانچ کروڑ ڈالر بحری جہازوں پر صرف کئے جائیں گے۔

جرمن سرمایہ کاروں کو یقین دہانی

فرینکفرٹ (مغربی جرمنی) مشرقی پاکستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل اعظم خاں نے کل یہاں ایک بیان میں کہا کہ جرمن فرموں کو پاکستان میں نئے کارخانے قائم کرنے کے سلسلہ میں ہر قسم کی امداد دی جائے گی۔ آپ نے کل یہاں مغربی جرمنی کے کئی کارخانے اور ایٹمی مرکز بھی دیکھا جنرل اعظم نے کہا کہ جرمن سرمایہ اور فنی معلومات اور پاکستان کی محنت کے اشتراک سے شاندار نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

درخواست دعا

محترم غلام سرور خانصاحب درانی آف سٹورہ ٹھکی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چارسدہ ضلع پشاور کئی ایک روز سے بیمار چلے آ رہے ہیں نیز انہیں گوناگوں مشکلات در پیش ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مکرم خانصاحب کی صحت کاملہ و مشکلات کے دور ہونے کے لئے بارگاہ رب العزت میں دعا کریں (نوٹ) محترم خانصاحب ایک غیر از جماعت دوست کے نام سال بھر کے لئے روزنامہ الفضل جاری کرایا ہے جزاہ اللہ تعالیٰ۔

(مینجر روزنامہ الفضل)

حافظ کلاس کے طلبہ کو اطلاع

یکم اگست ۱۹۶۱ء سے ایک ماہ کی تعطیل کے بعد حفظ کلاس کھل گئی ہے۔ غیر حاضر طلبہ جلد پہنچ جائیں۔

(برائے پرنسپل جامعہ احمدیہ)

والدین سے حسن سلوک اور احسان

قرآن کریم میں والدین سے حسن سلوک اور احسان کے لئے خاص تاکید کی گئی ہے چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وقضٰی ربک الا تعبدوا الا ایاہ وبالوالدین احسانا

کہ تیرے رب نے حکم کیا ہے کہ خالص اسی کی عبادت کرو اور والدین سے حسن سلوک اور احسان سے پیش آؤ۔ اور سورۃ لقمان میں ہے:۔

ووصینا الانسان بوالدیہ

کہ ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارہ میں تاکید کی ہے کہ خدا کے بعد والدین کا شکریہ ادا کرو۔ نیز حدیث شریف میں حقوق الوالدین کو اکبر الکبائر میں شمار کیا گیا ہے۔ یعنی جو شخص والدین کی نافرمانی کرتا ہے وہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ پس اولاد کا فرض ہے کہ والدین سے حسن سلوک کرے۔ اور احسان سے پیش آئے۔ علاوہ ازیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

"کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے پس اگر اولاد والدین سے عزت سے نہ پیش آئے گی تو ان کی دعا کو کیسے لے گی۔" فافہم (الحکم ۱۹۰۰ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ۱۰ ر اگست کو کھل رہا ہے

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول موسمی تعطیلات کے بعد مورخہ ۱۰ ر اگست بروز جمعرات بوقت ساڑھے چھ بجے صبح کھل رہا ہے۔ تمام معلمات اور بچے وقت مقررہ پر سکول پہنچ جاویں۔ ٹھیک اسی روز پڑھائی شروع ہو جائے گی۔

ہیڈ مسٹرس

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

ضروری اعلان

بل ماہ جولائی ۱۹۶۱ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوائے جا چکے ہیں براہ مہربانی ان بلوں کی رقوم ۱۰ ر اگست ۶۱ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (مینجر)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵